

347



◈ آیت نمبر 176 [حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی قوم کا واقعہ]

آیات نمبر 176 تا 191 میں ساتواں اور آخری واقعہ حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی قوم کا بیان کیا گیا ہے]-

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اسی طرح اصحاب الایکہ نے بھی
رسولوں کو جھٹلایا اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ جب شعیب علیہ السلام
نے ان سے کہا کہ کیا تم لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے؟ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول بن کر آیا
ہوں، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ اور میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں
مانگتا، میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ
الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾ تم ناپ کر دیتے وقت پیمانہ کو پورا بھرا کرو اور لوگوں کو نقصان نہ
پہنچایا کرو وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ اور وزن کرتے وقت ترازو کی
ڈنڈی کو سیدھا رکھا کرو وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي
الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں فساد نہ
پھیلاتے پھرو وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ اور اس اللہ
سے ڈرتے رہو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے تمام مخلوقات کو پیدا کیا قَالُوْٓا اِنَّمَآ
اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وہ لوگ کہنے لگے کہ اے شعیب! تم پر تو کسی نے جادو



کر دیا ہے وَ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ﴿۱۸۶﴾ تم تو بالکل ہمارے ہی جیسے ایک انسان ہو اور حقیقت یہ کہ ہم تو تمہیں ایک جھوٹا آدمی سمجھتے ہیں فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ﴿۱۸۷﴾ اور اگر تم نبوت کے دعویٰ میں سچے ہو تو آسمان کا ایک ٹکڑا ہم پر گرا کر دکھاؤ قَالَ رَبِّیْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ﴿۱۸۸﴾ شعیب علیہ السلام نے کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا رب اسے خوب جانتا ہے فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ الغرض وہ لوگ شعیب علیہ السلام کو جھٹلاتے رہے اور آخرکار سائبان والے دن کے عذاب نے انہیں آ پکڑا اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ﴿۱۸۹﴾ بلاشبہ وہ ایک بڑے خوفناک دن کا عذاب تھا اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ﴿۱۹۰﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی ! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ﴿۱۹۱﴾ؑ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۱۰] ان

تمام واقعات میں ہر رسول کی ایک ہی دعوت تھی کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لا کر اس کی اطاعت کرو کہ بالآخر قیامت کے دن تمہیں اللہ کے حضور پیش ہونا ہے جہاں تمہارے اعمال کا حساب کیا جائے گا۔ کامیاب ہونے والوں کو ہمیشہ کے لئے جنت میں رہائش مل جائے گی جبکہ ناکام رہنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہو گا

